SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۰۹
SINDH ACT NO.II OF 2009
سندھ جنگلی حیات کا تحفظ (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۰۸
THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT) ACT, 2008

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۱۷ کی ترمیم
Amendment of Section 17 of Sindh Ordinance V of 1972
۳۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۳۳ کی ترمیم
Amendment of Section 33 of Sindh Ordinance V of 1972

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۰۹
SINDH ACT NO.II OF 2009
سندھ جنگلی حیات کا تحفظ (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۰۸

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT) ACT, 2008

[۲۹ جنوری ۲۰۰۹]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ جنگلی حیات کا تحفظ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ جنگلی حیات کا تحفظ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ جنگلی حیات کا تحفظ (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۰۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۱۷ کی ترمیم
Amendment of Section 17 of Sindh Ordinance V of 1972

۲۔سندھ جنگلی حیات تحفظ کا آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۷ میں، ذیلی دفعہ (1-A) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"(1-A) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، جو بھی غیر قانونی طور پر شکار کرے گا:

(i)خرگوش کا شکار کرے گا اس کو قید کی سزا دی جائے گی، ایسے عرصہ کے لیئے جو ایک ماہ سے کم نہ ہوگا یا چھہ ماہ سے زائد اور جرمانہ جو ایک سو پچاس ہزار روپے تک ہوگا لیکن ایک سو ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛

(ii)ہرن اور پالتو ہرن یا پھاڑے کا شکار کرے گا اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو دو ماہ سے کم نہ ہوگی یا بارہ ماہ سے زائد اور جرمانہ جو دو سو ہزار روپے تک ہوگا لیکن ایک سو پچاس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛

(iii)جابلو بکرہ یا جنگلی بکری اور یوریل یا جنگلی بھیڑ کا شکار کرے گا اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو دو ماہ سے کم نہ ہوگی یا بارہ ماہ سے زائد

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۳۳ کی ترمیم Amendment of Section 33 of Sindh Ordinance V of 1972	اور جرمانہ چار سو ہزار روپے تک لیکن تین سو ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛ اور (iv)جو گیم اینیمل یعنی تیتر، ریگستانی تیتر اور آبی پرندوں کا شکار کرے گا اس کو ہر گیم اینیمل کے لیئے قید کی سزا جو پندرہ دن سے کم نہ ہوگہ یا تین ماہ سے زائد اور جرمانہ جو ایک ہزار روپے تک ہوگا لیکن دو سو پچاس روپے سے کم نہ ہوگا۔ ۳۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "پندرہ ہزار" کے لیئے الفاظ "پچاس ہزار" متبادل ہوں گے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا**